آف اے پی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری

ے طلباء اور پروفیسرس میں بیحد مقبول ہے۔

ی ای سی پی سسٹم متعارف، سرجری کے بغیر قلبی شریانوں کا علاج

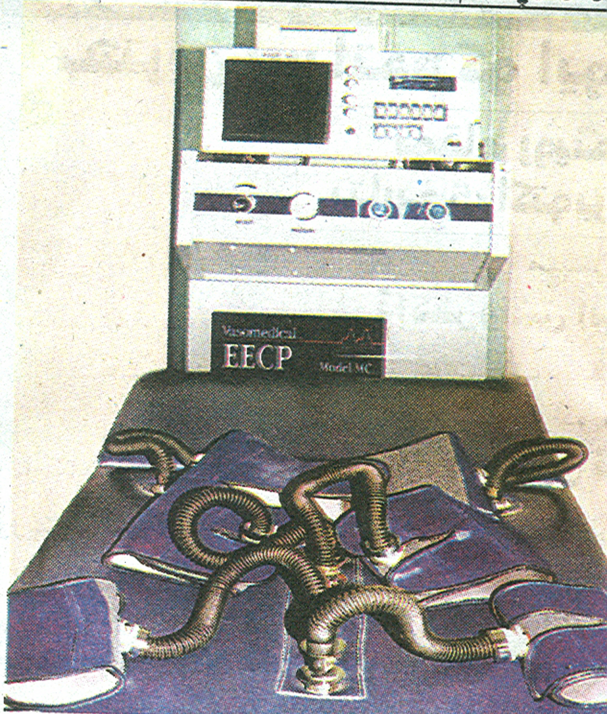

حیدر آباد 4 اکتوبر (منصف نیوز بیورو) آندھرا پردیش میں پہلی بار قلب کی بائی پاس سرجری کے متبادل نظام ای ای سی پی کو متعارف کیا جارہا ہے۔ اس بات کا اعلان ڈائرکٹر سکینہ سنٹر فار پروگریسیو میڈیسن ڈاکٹر پروین کمار نے کیا۔ وہ آج میڈیا سے خطاب کررہے تھے۔ انہوں نے کہاکہ امراض قلب سے متاثرہ افراد کو بنا جراحی کے عمل سے گزرے ای ای سی پی طریقہ کار کو اپناتے ہوئے مکمل طور پر صحتیاب کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہاکہ یہ عمل عام طور پر دیگر ڈاکٹروں کی جانب سے اپنائے جارہے طریقہ سے مختلف ہے۔ اس طریقہ سے ایسے افراد کو فائدہ پہنچ سکتا ہے جو بائی پاس سرجری کے کثیر اخراجات کے متحمل نہیں ہوسکتے۔ اس کے علاوہ ایسے افراد جو جسمانی طور پر جراحتی عمل سے گزرنے کے قالب نہ ہوں ان کے لئے بھی یہ مفید ہے۔ اس طریقہ کار میں قلبی شریانوں میں ای ای سی پی کے ذریعہ Colletaral Criculation کے ذریعہ علاج کیا جاتا ہے۔ اس طریقہ کار کی خاص خوبی ادویات کا عدم استعمال ہے جو مریض کے لئے کفایتی اور اثردار ہے۔ یہ طریقہ علاج 1990 میں چین کے ڈاکٹرس نے ایجاد کیا تھا اور اس کے بہترین نتائج کو دیکھتے ہوئے 2000 میں امریکی صحت عامہ کے ادارہ (FDA) کی جانب سے منظور کردہ ہے۔ اس کے علاوہ اس طریقہ کار کو برطانیہ، آسٹریلیا اور یوروپ میں زبردست مقبولیت حاصل ہوئی ہے۔ انہوں نے مزید کہاکہ کسی بھی کارپوریٹ دواخانہ میں بائی پاس سرجری کے لئے تین تا چار لاکھ روپے درکار ہوتے ہیں جبکہ ای ای سی پی طریقہ علاج کے لئے صرف 40,000 روپے کا خرچ ہوتا ہے اور ڈیڑھ تا دو ماہ کی مدت میں مریض مکمل صحتیاب ہوجاتا ہے۔ اس طریقہ علاج کے متعلق مزید معلومات www.healthyheart.in سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔